قضا نماز میں قراءت آہستہ یا بلند کرنے کے حوالے سے تفصیل

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2040

تاریخ اجراء: 16 ربیع الاول 1445ھ / 03 اکتوبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص کی عشاء کی نماز قضا ہو جائے اور وہ ظہر کے وقت میں عشاء کی قضا نماز پڑھے تو اس صورت میں وہ عشاء کی قضا نماز میں جہر کے ساتھ قراءت کرے گا یا آہستہ؟ یونہی کسی شخص کی ظہر کی نماز قضا ہو جائے اور وہ عشاء کے وقت میں ظہر کی قضا نماز پڑھے تو وہ اس میں آہستہ قراءت کرے گا یا جہر کے ساتھ؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً یہ اصول سمجھ لیجئے کہ سری نمازوں میں مطلقاً آہستہ قراءت کرنا واجب ہے، چاہے امام ہو یا مُنفرد یعنی تنہا پڑھنے والا، اور چاہے وہ سری نماز ادا پڑھی جائے یا قضا، اور اگرچہ اس کی قضا رات میں کی جائے، بہر صورت اُس میں آہستہ ہی قراءت کی جائے گی۔ جبکہ جہری نمازوں کے متعلق حکم یہ ہے کہ اگر جہری نماز جماعت کے ساتھ ادا کی جارہی ہو تو چاہے وہ نماز ادا ہو یا قضا، امام پر اس نماز میں جہر یعنی بلند آواز سے قراءت کرنا واجب ہے۔ اور اگر جہری نماز تنہا ادا کی جارہی ہو تو اب اس میں تفصیل یہ ہے کہ اگر جہری نماز ادا پڑھی جارہی ہو تو اب تنہا نماز پڑھنے والے شخص کو اختیار ہے کہ چاہے تو جہر کے ساتھ قراءت کرے یا آہستہ، اور جہر کرنا افضل ہے۔ اور اگر جہری نماز قضا پڑھی جارہی ہو تو اگر کسی جہری نماز کے وقت میں ہی اُس کی قضا کی جائے تو اب ادا کی طرح، قضا میں بھی تنہا پڑھنے والے کو جہر اور آہستہ قراءت کرنے کا اختیار ہو گا۔ لیکن اگر اس کی قضا، کسی سری نماز کے وقت میں کی جارہی ہو تو اب تنہا نماز پڑھنے والے پر اس میں آہستہ قراءت کرنا واجب ہو گا۔

اس تفصیل سے صورت مسئولہ کا جواب بھی واضح ہو گیا کہ جب کوئی شخص ظہر کے وقت میں، عشاء کی قضا نماز تنہا ادا کرے تو اسے آہستہ قراءت کرنا واجب ہے کیونکہ عشاء کی نماز اگرچہ جہری نماز ہے، لیکن چونکہ سری نماز یعنی ظہر کے وقت میں اس کی قضا کی جارہی ہے لہذا اُس میں آہستہ قراءت کرنے کا حکم ہو گا۔ البتہ اگر چند لوگوں کی ایک ساتھ

وہ نماز قضاہو گئی ہو اور اس کی قضا جماعت کے ساتھ ادا کی جارہی ہو تو اب امام پر اس نماز میں جہر کے ساتھ قراءت کرنا ہی واجب ہو گا۔ اور جہاں تک عشاء کے وقت میں، ظہر کی قضا نماز پڑھنے کی بات ہے تو ظہر کی قضا نماز، چاہے تنہا ادا کی جائے یا جماعت کے ساتھ، بہر صورت اس میں آہستہ قراءت کرنا واجب ہو گا کیونکہ سری نماز چاہے ادا پڑھی جائے یا قضا، تنہا پڑھی جائے یا جماعت کے ساتھ، امام و منفرد میں سے ہر ایک پر اس میں آہستہ قراءت کرنا ہی لازم ہوتا ہے۔

بہار شریعت میں ہے: ”جہری کی قضا اگرچہ دن میں ہو امام پر جہر واجب ہے اور سرّی کی قضا میں آہستہ پڑھنا واجب ہے، اگرچہ رات میں ادا کرے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net